سوال

(502) بالوں کے درمیان مانگ نکالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بالوں کے درمیان سے مانگ نکالنا سنت ہے میں نے سنا تھا کہ جس حدیث میں مانگ نکالنا آتا ہے وہ ضعیف ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالوں کے مانگ نکالنے والی روایت بلاشبہ صحیح ہے ۔ (صحیح البخاري باب اتیان الیہود النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قدم المدینۃ کتاب مناقب الانصار (٣٩٤٤) درمیان سے مانگ نکالنے والی حدیث ابوداؤد میں ہے اور البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے ۔)

«بخاري باب اتیان الیهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قدم المدینة»

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص787

محدث فتویٰ